روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
پیر 3 ستمبر 2012ء 15 شوال 1433 ہجری 3 تبوک 1391 ہش جلد 62-97 نمبر 204

بنی اسرائیل کو خدمت کا حکم

اور جب ہم نے بنی اسرائیل کا میثاق (ان سے) لیا کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہیں کرو گے اور والدین سے احسان کا سلوک کرو گے اور قریبی رشتہ داروں سے اور یتیموں سے اور مسکینوں سے بھی اور لوگوں سے نیک بات کہا کرو اور نماز کو قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو۔ اس کے باوجود تم میں سے چند کے سوا تم سب (اس عہد سے) پھر گئے اور تم اعراض کرنے والے تھے۔
اور جب ہم نے تمہارا میثاق لیا کہ تم (آپس میں) اپنا خون نہیں بہاؤ گے اور اپنے ہی لوگوں کو اپنی آبادیوں سے نہیں نکالو گے پھر تم نے اقرار کیا اور تم اس کے گواہ تھے۔
(البقرہ:85,84)

اخلاق عالیہ صحابہ کرام حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک صحابی فوت ہوگیا۔ رسول اللہ ﷺ سے درخواست کی گئی کہ اس کی نماز جنازہ پڑھائیں۔ آپؐ نے فرمایا آپ لوگ جنازہ پڑھ لیں۔ چونکہ یہ مقروض ہے۔ اس پر قرض ہے اس لئے میں نہیں پڑھوں گا۔ اس پر حضرت ابوقتادہؓ نے عرض کیا۔
حضور! میں اس قرض کی ادائیگی کا ذمہ لیتا ہوں۔ حضور نے فرمایا یہ ذمہ داری وفا کے ساتھ پوری کرو گے۔ انہوں نے کہا جی حضور! تب آپؐ نے اس شخص کی نماز جنازہ پڑھائی۔ (نسائی کتاب الجنائز باب الصلوٰۃ علی من علیه دین)
اشعری قبیلہ کے لوگ مدینہ میں ہجرت کر کے آگئے تھے۔ ان لوگوں میں باہم تعاون اور مدد کی روح تھی جبکہ غزوات کے دوران یا مدینہ میں رہتے ہوئے ان کا زادراہ ختم ہوجاتا یا کھانے پینے کا سامان کم ہوجاتا تو ہر شخص کے گھر میں جو کچھ ہوتا وہ سب لا کر ایک جگہ اکٹھا کرتے اور پھر سب میں برابر تقسیم کر لیتے۔ ان کی اسی خوبی کی وجہ سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا۔ فهم منی وأنا منهم کہ وہ مجھ سے ہیں اور میں ان میں سے ہوں۔ (مسلم کتاب الفضائل باب من فضائل الأشعرين)
صحابہ کرامؓ کی یہ خوبی اور خصوصیت سنہری حروف سے لکھے جانے کے قابل ہے کہ وہ مصیبت ہو یا آفت۔ آسانی ہو یا مشکل ہمیشہ ایک دوسرے کی اعانت و مدد کرتے تھے۔ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا جو حضرت ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کی بہن تھیں اور تاریخ میں ذات النطاقین کے نام سے مشہور ہیں۔ ان کی شادی رسول اللہ ﷺ کی پھوپھی حضرت صفیہؓ کے بیٹے حضرت زبیرؓ سے ہوئی تھی۔ یہ گھر کے سب کام نمٹا لیتی تھیں بلکہ جانوروں وغیرہ کی دیکھ بھال بھی کر لیتی تھیں مگر انہیں روٹی پکانا نہیں آتی تھی۔ اس سلسلہ میں ان کے ہمسائے ان کی مدد کرتے تھے اور روٹی پکا دیتے تھے۔ (مسلم کتاب السلام باب جواز ارداف المرأة الاجنبية)
ایک دفعہ حضرت عمرؓ نے ایک ذمی پیر کہن سال کو بھیک مانگتے دیکھا پوچھا کہ بھیک کیوں مانگتا ہے۔ اس نے کہا کہ مجھ پر جزیہ لگایا گیا ہے اور مجھ کو ادا کرنے کا مقدور نہیں۔ حضرت عمرؓ اس کو ساتھ گھر پر لائے اور کچھ نقد دے کر بیت المال کے داروغہ کو کہلا بھیجا کہ اس قسم کے معذوروں کے لئے بیت المال سے وظیفہ مقرر کیا جائے اور یہ بھی فرمایا کہ یہ واللہ انصاف کی بات نہیں کہ ان لوگوں کی جوانی سے ہم متمتع ہوں اور بڑھاپے میں ان کو نکال دیں۔ (الفاروق حصہ دوم ص234)
حضرت عمرؓ جب شام سے واپس آرہے تھے تو چند آدمیوں کو دیکھا کہ دھوپ میں کھڑے ہیں اور ان کے سر پر تیل ڈالا جارہا ہے لوگوں سے پوچھا کہ یہ کیا ماجرا ہے؟ معلوم ہوا کہ ان لوگوں نے جزیہ ادا نہیں کیا ہے اس لئے ان کو سزا دینے کے لئے ان کے سر پر تیل ڈالا جارہا ہے۔ حضرت عمرؓ نے دریافت کیا کہ آخر ان کا عذر کیا ہے؟ لوگوں نے کہا کہ ناداری۔ فرمایا چھوڑ دو اور ان کو تکلیف نہ دو۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے آپؐ نے فرمایا لوگوں کو تکلیف نہ دو جو لوگ دنیا میں لوگوں کو عذاب پہنچاتے ہیں خدا قیامت میں ان کو عذاب پہنچائے گا۔
بلکہ آپ اپنے گورنرز کو لکھا کرتے تھے کہ مسلمانوں کو منع کرنا کہ ذمیوں پر ظلم نہ کرنے پائیں نہ ان کو نقصان پہنچائیں نہ ان کا مال بے وجہ کھانے پائیں۔
(الفاروق حصہ دوم ص231)

بیوت الحمد منصوبہ اور خدمت خلق

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 1982ء میں بیت بشارت سپین کے افتتاح کے موقع پر بطور شکرانہ بیوت الحمد سکیم کا اعلان فرمایا۔ جس میں ابتدائی طور پر 100 گھر تعمیر کر کے خدا کے حضور پیش کرنے تھے۔ اسی بیوت الحمد منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ اس میں خدا نے برکت دی اور اس وقت تک ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 112 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں اور مزید 18 کوارٹرز آج کل زیر تعمیر ہیں۔ اسی طرح 700 سے زائد خاندانوں کی ان کے اپنے مکانوں کی تعمیر و توسیع کیلئے کروڑوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ احباب جماعت اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ ایک مکمل مکان کی تعمیر کے اخراجات کم و بیش 20 لاکھ روپے ہوتے ہیں۔ ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ (صدر بیوت الحمد منصوبہ)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

46واں جلسہ سالانہ جماعت ہائے احمدیہ برطانیہ 2012ء

منعقدہ 7، 8اور 9 ستمبر 2012ء بروز جمعۃ المبارک، ہفتہ، اتوار

احمدیہ ٹیلی ویژن پر ٹیلی کاسٹ ہونے والے LIVE پروگرام

خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ برطانیہ کا 46 واں جلسہ سالانہ مورخہ 7، 8 اور 9 ستمبر 2012ء بروز جمعۃ المبارک، ہفتہ، اتوار منعقد ہو رہا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس بابرکت موقع پر خطبہ جمعہ کے علاوہ چار خطابات ارشاد فرمائیں گے۔ اس جلسہ کے تمام پروگرام احمدیہ ٹیلی ویژن پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کئے جائیں گے۔ پاکستانی وقت کے مطابق تفصیل درج ذیل ہے۔ احباب جماعت اس روحانی جلسہ سے زیادہ سے زیادہ استفادہ فرمائیں۔

جمعۃ المبارک 7 ستمبر 2012ء

5:00 بجے سہ پہر	**خطبہ جمعہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ**
8:25 بجے رات	**پرچم کشائی**
8:30 بجے رات	تلاوت قرآن کریم مع اردو ترجمہ، اردو نظم
	افتتاحی خطاب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ

ہفتہ 8 ستمبر 2012ء

2:00 بجے دوپہر	تلاوت قرآن کریم مع اردو ترجمہ، اردو نظم
2:20 بجے دوپہر	تقریر (اردو) ''آنحضرت ﷺ کے ذریعہ شرف انسانیت کا قیام''
	مقرر: مکرم محمد طاہر ندیم صاحب مربی سلسلہ لندن
2:50 بجے سہ پہر	تقریر: (انگلش) ''حضرت مسیح موعود کا جذبہ دعوت الی اللہ اور تحفہ قیصریہ''
	مقرر: مکرم ڈاکٹر زاہد خان صاحب، صدر قضاء بورڈ برطانیہ
3:30 بجے سہ پہر	تقریر (اردو) ''قدرت سے اپنی ذات کا دیتا ہے حق ثبوت''
	مقرر: مکرم محمد انعام غوری صاحب، ناظر اعلیٰ و امیر مقامی قادیان
4:00 بجے سہ پہر	**حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خواتین سے خطاب**
7:30 بجے رات	معزز مہمانوں کے مختصر خطابات
8:00 بجے رات	تلاوت قرآن کریم مع اردو ترجمہ، اردو نظم
	حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا دوسرے روز کا خطاب

اتوار 9 ستمبر 2012ء

2:00 بجے دوپہر	تلاوت قرآن کریم مع اردو ترجمہ، اردو نظم
2:20 بجے دوپہر	تقریر (اردو) ''اطاعت خلافت کے روح پرور واقعات''
	مقرر: مکرم منیر احمد خادم صاحب، ناظر اصلاح و ارشاد قادیان
2:50 بجے سہ پہر	تقریر (انگریزی) ''قرآن مجید پر تشدد کی تعلیم دینے کے اعتراض کا جواب''
	مقرر: مکرم عبدالوہاب بن آدم صاحب امیر و مربی انچارج جماعت احمدیہ گھانا
3:30 بجے سہ پہر	تقریر (اردو) ''حضرت مسیح موعود کی تحریرات پر اعتراضات کے جوابات''
	مقرر: مکرم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب مربی انچارج و امام بیت فضل لندن
4:00 بجے سہ پہر	تقریر (انگریزی) ''مخالفت کی آندھیوں میں جماعت احمدیہ کی ترقیات''
	مقرر: مکرم رفیق احمد حیات صاحب امیر جماعت احمدیہ برطانیہ
5:00 بجے سہ پہر	**عالمی بیعت**
7:30 بجے رات	معزز مہمانوں کے مختصر خطابات
8:00 بجے رات	تلاوت قرآن کریم مع اردو ترجمہ، عربی قصیدہ مع اردو ترجمہ، اردو نظم
	تعلیمی اعزازات کی تقسیم، احمدیہ امن انعام کا اعلان
	اختتامی خطاب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ

فخرِ پاکستان پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام

فخرِ پاکستان تھا عبدالسلام
کس قدر ذیشان تھا عبدالسلام

خادمِ قوم و وطن بن کر رہا
بہترین انسان تھا عبدالسلام

سادگی ہر آن تھی اُس کا شعار
اور ''فزکس'' کا مان تھا عبدالسلام

تُو بھی ہم کو چھوڑ کر رخصت ہوا
تُو ہماری جان تھا عبدالسلام

عاجزی اخلاص تجھ پر ختم تھے
خُلق کا سلطان تھا عبدالسلام

جس قدر دولت تجھے حاصل ہوئی
قوم کا وہ دان تھا عبدالسلام

ملک و ملت کی بڑائی تجھ سے تھی
ملک کی تو جان تھا عبدالسلام

خُلق اور اخلاص کا پیکر بھی تُو
کیا عظیم الشان تھا عبدالسلام

نام اور دولت کی کچھ خواہش نہ تھی
خود تو پاکستان تھا عبدالسلام

نوبل انعام آیا حصہ میں ترے
اس کا تجھ پر مان تھا عبدالسلام

سچ کی گر محمودؔ مجھ سے پوچھئے
فخرِ پاکستان تھا عبدالسلام

محمود الحسن

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

مکرم حافظ مظفر احمد صاحب

شمائل نبویؐ کی ایک جھلک

رسولؐ اللہ کے روزمرہ معمولات، دعائیں، خوراک، صفائی و نظافت

''شمائل نبوی'' میں اپنے آقا و مطاع حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ان پاکیزہ عادات و اطوار کا ایک نقشہ پیش کرنا مقصود ہے جن کے بارہ میں قرآن شریف کی یہ گواہی ہے کہ وَاِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیۡمٍ یعنی آپؐ عظیم الشان اخلاق پر فائز تھے۔ (سورۃ القلم:6)

اس آسمانی شہادت سے بہتر آپؐ کے اخلاق کی تصویر کشی کون کرسکتا ہے؟

رسولؐ اللہ کی رفیقہء حیات حضرت عائشہؓ کی یہ شہادت ہے کہ اللہ کی رضا کے تابع آپؐ کے سب کام ہوتے تھے اور جس کام سے خدا ناراض ہو، آپؐ اس سے دور رہتے تھے۔

(نوادر الاصول فی احادیث الرسول حکیم ترمذی جلد 4 ص215 دار الجیل بیروت)

یزید بن بابنوس بیان کرتے ہیں کہ ہم نے حضرت عائشہؓ سے عرض کیا اے ام المؤمنین! رسول اللہؐ کے اخلاق کیسے تھے؟ انہوں نے فرمایا رسول اللہؐ کے اخلاق قرآن تھے۔ پھر فرمانے لگیں تمہیں سورۃ المؤمنون یاد ہے تو سناؤ۔ انہوں نے اس سورۃ کی پہلی دس آیات کی تلاوت کی جو قَدۡاَفۡلَحَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ سے شروع ہوتی ہیں اور جن میں یہ ذکر ہے کہ وہ مومن کامیاب ہوگئے جو اپنی نمازوں میں عاجزی اختیار کرتے ہیں۔ وہ لغو چیزوں سے پرہیز کرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں۔ وہ اپنے تمام سوراخوں کی حفاظت کرتے ہیں سوائے اپنی بیویوں کے یا جن کے مالک ان کے داہنے ہاتھ ہوئے کہ ان پر کوئی ملامت نہیں۔ اور جو اس کے علاوہ چاہے وہ لوگ زیادتی کرنے والے ہیں۔ اور وہ جو اپنی امانتوں اور عہدوں کا خیال رکھتے ہیں۔ وہ جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ حضرت عائشہؓ نے ان آیات کی تلاوت سن کر فرمایا کہ یہ تھے رسول اللہؐ کے اخلاق فاضلہ۔ (مستدرک حاکم جلد2 ص392 ومسلم)

الغرض حضرت عائشہؓ کی چشمدید شہادت کا خلاصہ یہ ہے کہ نبی کریمؐ کے اخلاق قرآن تھے۔ جس کا یہ مطلب ہے کہ اوّل۔ قرآن شریف میں بیان فرمودہ تمام اخلاق اور مومنوں کی جملہ صفات کی تصویر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات تھی۔ چنانچہ قرآن کی اخلاقی تعلیم پر عمل کرکے آپؐ نے ایسا حسین عملی نمونہ پیش کیا جسے قرآن کریم نے اسوۂ حسنہ قرار دیا ہے۔ (سورۃ الاحزاب:22)

دوم۔ قرآن نے جو حکم دیئے وہ سب آپؐ نے پورے کر دکھائے۔ گویا آپؐ چلتے پھرتے اور مجسم قرآن تھے۔

آیئے ان دونوں پہلوؤں سے شمائل نبوی پر ایک نظر ڈالتے ہیں۔

قرآن شریف میں رسول کریمؐ کی شخصیت، آپؐ کے لباس، حقوق العباد کی نازک ذمہ داریوں، بے پناہ روز مرہ مصروفیات، انقطاع الی اللہ، عبادات، ذکر الٰہی، تبلیغ اور پاکیزہ اخلاق، سچائی، راستبازی، استقامت، رافت و رحمت، عفو و کرم وغیرہ کے واضح اشارے ملتے ہیں اور احادیث نبویہ میں ان اخلاق فاضلہ کی تفاصیل موجود ہیں۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پُرکشش شخصیت کا عکس آپؐ کے خوبصورت اور پُرکشش چہرہ سے خوب نمایاں تھا، جس کے ہزاروں فدائی اور عاشق پیدا ہوئے۔

بلاشبہ آپؐ کا بھرا بھرا، کھلتے ہوئے سفید رنگ کا چہرہ چودھویں کے چاند کی طرح روشن ہوتا تھا، شرافت و عظمت کا نور اس پر برستا تھا اور بشاشت و مسکراہٹ اس پاکیزہ چہرہ کی رونق تھی۔

آپؐ کا سر بڑا تھا اور بال گھنے۔ ریش مبارک گھنی تھی، ناک پتلی کھڑی ہوئی، کالی خوبصورت آنکھیں اور رخسار نرم و ملائم تھے۔ دہانہ کشادہ دانت فاصلے دار اور سفید موتیوں کی طرح چمکدار تھے۔ گردن لمبی، سینہ فراخ، بدن چھریرا اور پیٹ سینہ کے برابر تھا۔ قد درمیانہ اور متناسب تھا۔ پُشت مبارک پر کندھوں کے درمیان کبوتری کے انڈے کے برابر سُرخ رنگ کا گوشت کا ایک ٹکڑا اُبھرا ہوا تھا جو مہر نبوت سے موسوم تھا اور جس کا ذکر قدیم نوشتوں میں رسولؐ اللہ کی شناخت کی ایک جسمانی نشانی کے طور پر موجود تھا۔

(شمائل الترمذی باب ما جاء فی خلق رسول اللہؐ)

روزمرہ معمولات

کہتے ہیں کسریٰ شاہ ایران نے اپنے ایام کی تقسیم اس طرح کر رکھی تھی کہ جس دن بادِ بہار چلے وہ سونے اور آرام کے لئے مقرر ہوتا تھا، ابر آلود موسم شکار کیلئے مختص تھا، برسات کے دن رنگ وطرب اور شراب کی محفلیں سجتی تھیں۔ جب مطلع صاف اور دن روشن ہوتا تو دربار شاہی لگایا جاتا اور عوام وخواص کو اذن باریابی ہوتا۔ ظاہر ہے یہ ان اہل دنیا کا حال ہے جو آخرت سے غافل ہیں۔

مگر ہمارے آقا و مولا حضرت محمد مصطفیٰؐ نے ہر حال میں عسر ہو یا یُسر اپنے دن کو تین حصوں میں تقسیم کیا ہوا تھا۔ دن کا ایک حصہ عبادت الٰہی کیلئے، ایک حصہ اہل خانہ کے لئے اور ایک حصہ اپنی ذاتی ضروریات کیلئے مقرر تھا۔ پھر اپنی ذات کیلئے مقرر وقت میں سے بھی ایک بڑا حصہ بنی نوع اِنسان کی خدمت میں صرف ہوتا تھا۔

(الشفاء بتعریف حقوق المصطفیٰ للقاضی عیاض جلد1 ص174 دار الکتاب العربی)

دعویٰ نبوت کے بعد رسول کریمؐ کی 23 سالہ زندگی میں سے 13 سالہ مکی دور نزول قرآن، تبلیغی جدوجہد، اسلام قبول کرنے والوں کی تعلیم وتربیت اور ابتلاء ومصائب کا ایک ہنگامی دور تھا۔ اس کے معمولات کی تفصیلات اس طرح نہیں ملتیں جس طرح دس سالہ مدنی دور کے معمولات روز و شب کی تفاصیل احادیث میں ملتی ہیں اور جن سے مکی دور کی بھرپور مصروفیات کا ایک اندازہ کیا جاسکتا ہے۔

احادیث کے مطابق آپؐ روزانہ اپنی مصروفیات کا آغاز نماز تہجد سے فرماتے تھے۔ نماز سے قبل وضو کرتے ہوئے مسواک استعمال فرماتے اور منہ اچھی طرح صاف کرتے۔ نہایت خوبصورت اور لمبی نماز تہجد ادا کرتے جس میں قرآن شریف کی لمبی تلاوت کرتے، اتنی لمبی کہ زیادہ دیر کھڑے رہنے سے پاؤں پر ورم ہو جاتے۔ نماز کے بعد آپؐ کچھ دیر لیٹ جاتے۔ اگر آپؐ کے گھر والوں میں سے کوئی جاگ رہا ہوتا تو اس سے بات کر لیتے ورنہ آرام فرماتے۔ پھر جونہی نماز کے لئے حضرت بلالؓ کی آواز کان میں پڑتی فوراً نہایت مستعدی سے اُٹھتے اور دو مختصر رکعت سنت ادا کر کے نماز فجر پڑھانے مسجد نبوی میں تشریف لے جاتے۔ کبھی نماز تہجّد بیماری وغیرہ کے باعث رہ جاتی تو دن کے وقت نوافل ادا کرتے۔ (بخاری کتاب التہجد)

نماز فجر کے بعد سے طلوع آفتاب تک صحابہ کے درمیان تشریف فرما ہوتے۔ ذکر الٰہی سے فارغ ہو کر صحابہ سے احوال پرسی فرماتے، زمانہ جاہلیت کی باتیں بھی ہوتیں۔ آپؐ پوچھتے کہ اگر کسی کو کوئی خواب آئی ہو تو سنائے۔ اچھی خواب پسند فرماتے اور اس کی تعبیر بیان کرتے۔ کبھی اپنی کوئی خواب بھی سنا دیتے۔

(بخاری کتاب التعبیر الرؤیاء، ابوداؤ کتاب الادب: 4847۔ مسلم کتاب المساجد باب فضل الجلوس فی الصلوۃ:286)

رسول کریمؐ صبح ہی اپنے دن کا پروگرام مرتب فرما لیتے۔ اگر کسی صحابی کو تین دن سے زیادہ غیر حاضر پاتے اس کے بارہ میں پوچھتے اگر وہ سفر پر ہوتا تو اس کے لئے دعا کرتے۔ شہر میں ہوتا تو اس کی ملاقات کو جاتے۔ بیمار ہوتا تو اس کی عیادت کو تشریف لے جاتے۔

(کنز العمال جلد7 ص153)

رسول کریمؐ کی مجالس صحابہ سے ملاقات اور تعلیم وتربیت کا بھی ایک نہایت عمدہ موقع ہوتی تھیں۔ صبح صبح مدینہ کے بچے حصول تبرّک کے لئے برتنوں میں پانی وغیرہ لے کر آجاتے تھے۔ آپؐ برتن میں انگلیاں ڈال کر تبرّک عطا فرماتے۔ (مسلم کتاب الفضائل باب قرب النبی علیہ السلام من الناس:742)

قومی کاموں سے فارغ ہو کر آپؐ گھر تشریف لے جاتے۔ اہل خانہ سے پوچھتے کہ کچھ کھانے کو ہے۔ مل جاتا تو کھا لیتے اور اگر کچھ موجود نہ ہوتا تو فرماتے اچھا آج ہم روزہ ہی رکھ لیتے ہیں۔

(ترمذی کتاب الصوم)

بادشاہ اور بڑے لوگ اپنے کام وزراء اور دوسروں کے سپرد کر کے خود عیش وعشرت سے زندگی گزارتے ہیں مگر ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پنجوقتہ نمازیں، جمعہ، عید وغیرہ خود پڑھاتے تھے۔ پھر گھر میں جو وقت گزرتا کام کاج میں اہل خانہ کی مدد فرماتے۔ ہاتھ سے کام کرنا عار نہ سمجھتے تھے۔ عام آدمی کی طرح گھر میں کام کرتے، کپڑے خود سی لیتے تھے، پیوند بھی لگائے، ضرورت پر جوتا بھی ٹانک لیا، جھاڑو بھی دیا، حسب ضرورت جانوروں کو باندھ دیتے اور چارہ بھی ڈال دیتے، دودھ دوہ لیا کرتے۔ خادم تھک جاتے تو ان کی مدد فرماتے۔ (مسند احمد جلد6 ص121، اسد الغابہ جلد1 ص29)

بیت المال کے جانوروں کو نشان لگانے کی خاطر خود داغ دیتے۔

آپؐ اپنے ہمسایوں کا بہت خیال رکھتے، ان کی بکریوں کا دودھ اُن کو دوہ کر دیتے۔

(مسند احمد جلد5 ص111)

رسول کریمؐ کی ایک بہت اہم اور نازک ذمہ داری نزول قرآن اور اس کی حفاظت کی تھی۔ اس کے لئے اپنے اوقات کا بڑا حصہ آپؐ کو وقف کرنا پڑتا تھا۔ گھر یا مجلس میں جہاں اور جب بھی وحی الٰہی کا نزول ہوتا اس کے بوجھ سے ایک خاص کیفیت آپؐ پر طاری ہوتی۔ جسم پسینہ سے شرابور ہو جاتا جس کے فوراً بعد کاتب کو بلوا کر وحی الٰہی لکھوا لیتے۔ (بخاری بدء الوحی وفضائل القرآن)

وحی قرآن کے یاد رکھنے اور نمازوں میں تلاوت کے لئے گھر پر اس کا اعادہ اور غور و تدبّر ایک الگ محنت طلب کام تھا۔

ذکر الٰہی ودعا

نبی کریمؐ ہر کام اللہ کا نام لے کر شروع کرتے، فرماتے تھے کہ اس کے بغیر کام بے برکت ہوتے ہیں۔ (مجمع الزوائد ہیثمی جلد2 ص188)

فراغت و مصروفیت ہر حال میں اللہ کو یاد

رکھتے تھے۔ الغرض آپؐ ''دست درکار و دل بایار'' کے حقیقی مصداق تھے۔

ہر موقع اور محل کے لئے آپؐ سے دعائیں ثابت ہیں۔ صبح اٹھتے ہوئے خیر و برکت کی دعا مانگتے تو شام کو انجام بخیر کی۔ گھر سے جاتے اور آتے ہوئے، مسجد داخل ہوتے اور نکلتے ہوئے، کھانا کھانے سے پہلے اور بعد میں، بیت الخلاء جاتے آتے، بازار جاتے ہوئے، سفر پر روانہ ہوتے ہوئے، سوتے اور جاگتے وقت ہر حال میں خدا کی طرف رجوع کرتے اور اسے سہارا بنا کر دعا کرتے۔ مجلس میں بیٹھے ستّر مرتبہ استغفار فرماتے تھے۔

(بخاری و ترمذی کتاب الدعوات)

دعاؤں میں زیادہ الحاح اور تضرّع کے وقت یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ کی صفات الٰہیہ (یعنی اے زندہ اے قائم رکھنے والے) پڑھ کر دعا کرتے۔ مصیبت کے وقت آسمان کی طرف سر اٹھا کر سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمُ پڑھتے۔ یعنی پاک ہے اللہ بڑی عظمت والا۔ مجلس میں چھینک آنے پر دھیمی آواز میں الحمدللہ کہتے اور کسی دوسرے کو چھینک آنے پر یَرْحَمُکَ اللّٰہُ کی دعا دیتے کہ اللہ تم پر رحم کرے۔ (بخاری کتاب الادب)

صحابہ سے عام ملاقاتیں، وعظ و نصیحت اور سوال و جواب کی مجالس کے پروگرام نمازوں کے اوقات میں ہو جاتے تھے۔ اکثر اپنے اصحاب خصوصاً انصار کے گھروں میں تشریف لے جاتے۔

(مسند احمد جلد 6 ص 398)

حضرت ابو طلحہ انصاریؓ کے گھر بھی تشریف لے گئے، کبھی ان کے باغ میں جا کر وقت گزارتے۔

(بخاری کتاب الصلوٰۃ و کتاب التفسیر سورۃ ال عمران لن تنالوالبرّ)

نماز عصر کے بعد باری باری سب ازواج مطہرات کے گھر جایا کرتے تھے۔

(مسند احمد جلد 6 ص 59)

یہ گھر ایک حویلی میں مختلف کمروں کی صورت میں پاس پاس ہی تھے۔ مغرب کے بعد سب بیویاں اس گھر میں جمع ہو جاتیں جہاں حضورؐ کی باری ہوتی وہاں ان کے ساتھ مجلس فرماتے۔ ظہر کے بعد گھر میں حسب حالات کچھ قیلولہ فرما لیتے اور فرمایا کرتے کہ قیلولہ کے ذریعے رات کی عبادت کیلئے مدد حاصل کیا کرو۔

(المعجم الکبیر للطبرانی جلد 11 ص 245)

عشاء سے قبل سونا آپؐ کو پسند نہ تھا تا کہ نماز عشاء نہ رہ جائے اور عشاء کے بعد بلاوجہ زیادہ دیر تک فضول باتیں اور گپ شپ پسند نہ فرماتے تھے۔ البتہ بعض اہم دینی کاموں کیلئے آپؐ نے حضرت ابوبکرؓ اور عمرؓ سے عشاء کے بعد بھی مشورے فرمائے۔ (مسند احمد 1 ص 26)

دن کے کاموں کا اختتام نماز عشاء سے پہلے پہلے کر کے عشاء کے بعد آرام کرنا پسند کرتے تا کہ تہجد کیلئے بروقت بیدار ہو سکیں۔

(بخاری و ترمذی کتاب الصلوٰۃ)

پھر آدھی رات کے قریب جب آنکھ کھلتی اپنے مولیٰ سے راز و نیاز میں محو ہو جاتے۔ آپؐ نے رات کے ہر حصہ میں نماز تہجّد ادا کی ہے۔ مگر اکثر رات کی آخری تہائی میں عبادت کرتے تھے۔

(بخاری کتاب التہجد)

خوراک و غذا

نبی کریمؐ کھانے سے پہلے اور بعد ہاتھ دھونے کی ہدایت فرماتے تھے۔

(مجمع الزوائد جلد 5 ص 23)

نیز اللہ کا نام لے کر اپنے سامنے سے اور دائیں ہاتھ سے کھانے کی تلقین فرماتے۔

(بخاری کتاب الاطعمہ)

آپؐ کی خوراک و غذا نہایت سادہ تھی۔ بسا اوقات رات کے کھانے کی بجائے دودھ پر ہی گزارا ہوتا تھا۔ (بخاری کتاب الرقاق)

مشروب پیتے ہوئے تین مرتبہ سانس لیتے اور اللہ کے نام سے شروع کرتے اور اس کی حمد پر ختم کرتے۔

(مجمع الزوائد جلد 5 ص 81)

جو ملی گندم کے اَن چھنے آٹے کی روٹی استعمال کرتے تھے کیونکہ اس زمانہ میں چھلنیاں نہیں ہوتی تھیں۔ یوں تو حضورؐ کو دستی کا گوشت پسند تھا مگر جو میسّر آتا کھا کر حمد و شکر بجالاتے۔ سبزیوں میں کدّو پسند تھا۔ سِرکہ کے ساتھ بھی روٹی کھائی اور فرمایا ''یہ بھی کتنا اچھا سالن ہوتا ہے''۔ (بخاری کتاب الاطعمہ)

عربی کھانا ثَرِید (جس میں گندم کے ساتھ گوشت ملا ہوتا ہے) مرغوب تھا۔ اسی نوع کا ایک اور کھانا ہریسہ بھی استعمال فرمایا۔ سنگترہ کھجور کے ساتھ ملا کر کھانے کا لطف بھی اٹھایا۔ اللہ کی ہر نعمت کے بعد اس کا شکر ادا کرتے۔

(بخاری و ترمذی کتاب الاطعمۃ)

پھلوں میں تربوز بہت پسند تھا۔ کھجور کے ساتھ ملا کر دائیں ہاتھ سے کھجور اور بائیں سے تربوز لے کر کھاتے اور فرماتے ہم کھجور کی گرمی کا علاج تربوز کی ٹھنڈک سے کرتے ہیں۔

(مستدرک حاکم جلد 4 ص 121)

میٹھے میں شہد کے علاوہ حلوہ اور کھیر پسند تھی۔

(مسند احمد 6 ص 59)

آپؐ ٹیک لگا کر کھانا نہیں کھاتے تھے۔ سخت گرم کھانا کھانے سے پرہیز کرتے تھے۔

(مستدرک حاکم جلد 4 ص 118 و ابوداؤد کتاب الاطعمہ)

طہارت و صفائی

ارشاد ربانی ہے کہ اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والوں اور پاکیزگی رکھنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ (سورۃ البقرہ: 23) یہی وجہ ہے کہ رسول کریمؐ نے باطنی طہارت کیلئے ظاہری طہارت کو ضروری قرار دیا اور اس کے تفصیلی آداب سکھائے۔ دن میں پانچ مرتبہ ہر نماز سے پہلے وضو کا حکم دیا۔ جسم کی صفائی کیلئے ہفتہ میں کم از کم دو مرتبہ نہانے کی ہدایت فرماتے۔ کم از کم ایک صاع (یعنی قریباً تین لٹر) پانی سے نہا لیتے تھے۔ غسل کی عادت زیادہ تھی۔

(ترمذی کتاب الطہارۃ)

آنکھوں کی حفاظت کے لئے رات کو آپؐ سرمہ لگاتے تھے۔

(شمائل الترمذی باب ماجاء فی کحل رسول اللہؐ)

دانتوں کی صفائی پر بہت زور دیتے، فرماتے تھے۔ ''اگر اُمت کی تکلیف کا خیال نہ ہوتا تو ہر نماز کے ساتھ (دن میں پانچ مرتبہ) مسواک کا حکم دیتا۔'' اپنا یہ حال تھا کہ گھر میں داخل ہوتے تو سب سے پہلے مسواک فرماتے۔ مسواک دانتوں کے آڑے رُخ یعنی نیچے سے اوپر کرتے تھے۔ تا کہ درزیں خوب صاف ہوں۔

(مسلم کتاب الطہارۃ باب السواک: 370)

بوقت وفات بھی مسواک دیکھ کر اس کی خواہش کی تو حضرت عائشہؓ نے نرم کر کے استعمال کروائی۔

(بخاری کتاب المغازی باب مرض النبیؐ)

آپؐ عمدہ خوشبو پسند کرتے تھے۔ اپنی مخصوص خوشبو سے پہچانے جاتے تھے۔ حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ حضورؐ کے پسینے سے جو خوشبو آتی تھی وہ مشک سے بھی بڑھ کر ہوتی تھی۔

(سنن الدارمی جلد 1 ص 31)

سر کے بال کانوں کی لَو سے بڑھ کر کندھوں پر آجاتے تو کٹوا دیتے۔ داڑھی حسب ضرورت لمبے اور چوڑے رخ سے ترشواتے تھے۔ جو مشت بھر رہتی تھی۔ بالوں پر مہندی لگاتے تھے۔

(شمائل الترمذی باب ماجاء فی خلق رسول اللہؐ)

لباس

قرآنی ارشاد کے مطابق لباس میں پردہ اور زینت کی بنیادی شرائط ملحوظ خاطر رکھتے تھے۔ عام طور پر ایک تہبند اور ایک اوڑھنے کی چادر عربوں کا لباس تھا جو آپؐ نے بھی پہنا مگر سلا ہوا لمبی آستین والا کُرتہ زیادہ پسند تھا۔ بغیر آستین بھی پہنا۔

(بن ماجہ کتاب اللباس)

سادہ موٹے کپڑے استعمال فرماتے۔ آپؐ جبہ، پاجامہ اور سردی میں تنگ آستین والی روئی بھری صدری بھی استعمال فرماتے تھے۔ حسب موقع وضو کے بعد پونچھنے کیلئے تولیہ بھی استعمال فرماتے۔

آپؐ نے ٹوپی بھی استعمال فرمائی۔ جمعہ کے روز کلاہ کے اوپر پگڑی پہنتے۔ جمعہ عیدین اور وفود کی آمد پر عمدہ کپڑے اور خاص طور پر ایک سرخ قبا زیب تن فرماتے۔ ایک چاند رات میں سرخ قبا پہنی ہوئی تھی۔ دیکھنے والے بیان کرتے ہیں کہ اس رات آپؐ چاند سے زیادہ خوبصورت لگ رہے تھے۔ سفید کپڑے زیادہ پسند تھے۔ مگر سرخ، سبز اور زعفرانی رنگ بھی استعمال فرمائے۔ نیا کپڑا پہننے پر دو رکعت نماز ادا فرماتے اور پرانا کپڑا کسی ضرورت مند کو دے دیتے تھے۔ چمڑے کے موزے استعمال فرماتے اور بوقت وضو ان پر مسح فرماتے۔ چمڑے کے کھلے جوتے دو تسمے والے (ہوائی چپل، سلیپر نما) استعمال فرماتے۔

(ترمذی کتاب الادب و کتاب اللباس)

آپؐ کی چاندی کی انگشتری پر مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِؐ کندہ تھا جو خطوط پر مہر لگوانے کے لئے بنوائی تھی۔

(بخاری کتاب العلم)

ایک عرصہ تک یہ انگوٹھی دائیں ہاتھ میں پہنتے رہے پھر بائیں ہاتھ میں بھی پہنی۔ بیت الخلاء جاتے تو یہ انگوٹھی اتار دیتے۔ وضو کرتے وقت اسے حرکت دے کر انگلی کو دھوتے۔ ہاتھ میں بالعموم کھجور کی شاخ کی چھڑی رکھتے تھے۔

جنگ میں آپؐ نے خود اور زرہ بھی پہنی ہے۔ غزوۂ احد میں تو دو زرہیں پہن رکھی تھیں۔ ایک زرہ کی کڑیاں ٹوٹ کر رخسار مبارک میں دھنس گئی تھیں۔

(بخاری کتاب المغازی)

پاؤں کی ساخت

انسان کے پاؤں کا نظام بڑا پیچیدہ ہے۔ جسم کو سہارا دینے والے اس عضو میں 26 ہڈیاں 33 جوڑ اور 38 اعصاب ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ ایک پاؤں میں 100 سے زیادہ بند اور ریشوں کے گچھے ہوتے ہیں۔

پاؤں کی جلد ہتھیلی کی جلد سے تین گنا موٹی ہوتی ہے۔ پاؤں میں جسم کے کسی دیگر عضو کی نسبت پسینے کے زیادہ غدود ہوتے ہیں۔ پاؤں کی انگلیوں کے درمیان خلا میں جسم کے دیگر حصوں کی نسبت ایک ہزار گنا زیادہ جراثیم ہوتے ہیں۔ جسم کا سارا وزن پاؤں کے تین حصوں پر پڑتا ہے ان میں پاؤں کا چھوٹا پنجہ، پاؤں کا بڑا پنجہ اور ایڑیاں شامل ہیں۔

ہمیں حفظان صحت کے ساتھ ساتھ اپنی صحت کا بھی از حد خیال رکھنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو لمبی فعال اور خدمت خلق اور خدمت دین سے بھرپور زندگی دے۔ آمین

مکرم انیس احمد ندیم صاحب مربی انچارج

جاپان کے شمال مشرقی علاقوں میں آنے والا بدترین زلزلہ 2011ء

ہیومینیٹی فرسٹ کی مثالی اور قابلِ قدر خدمات

ہیومینیٹی فرسٹ کے والنٹیئرز جاپانی فوج اور دیگر امدادی اداروں سے بھی پہلے خدمت کے میدان میں نکل آئے

(قسط دوم آخر)

قابلِ ذکر واقعات

اس دوران پیش آنے والے چند واقعات کا ذکر مفید ہوگا۔ اشی نو ماکی میں کام کے دوران ایک خاتون پتہ وغیرہ پوچھتے ہمارے پاس پہنچی اور اپنے گھر میں موجود سامان لا کر پیش کر دیا، جس میں کھانے پینے کی اشیاء کے علاوہ فرائنگ پین اور برتن بھی تھے، اس خاتون کی آنکھوں میں آنسو تھے اور پوچھنے پر اس نے بتایا کہ میں نے ریڈیو کے ذریعہ سنا ہے کہ کچھ غیر ملکی اس علاقہ میں مصیبت زدہ جاپانیوں کی مدد کر رہے ہیں، میرے گھر میں جو راشن وغیرہ موجود تھا سب آپ کی خدمت میں پیش ہے۔

ایک جاپانی نوجوان ہمارے پاس آیا اور آئل کی بوتل اور کچھ چاول وغیرہ پیش کر کے کہا کہ میرے گھر کا سارا ساز و سامان بہہ گیا ہے اور یہی کچھ بچا ہے جو آپ لوگوں کو پیش کر کے خوشی محسوس کر رہا ہوں کہ میں بھی اس کام میں حصہ ڈال رہا ہوں۔

متاثرین سونامی منظم انداز سے گزر اوقات کر رہے تھے اور بدنظمی اور ہنگامہ آرائی کا کوئی منظر دیکھنے کو نہیں ملا۔ مختلف تنظیموں اور اداروں کی طرف سے امداد کی تقسیم کی کوشش ہو رہی تھی لیکن جاپانی قوم نے اس موقع پر بھی اپنے وقار کا خوب تحفظ کیا۔ چھینا جھپٹی کی بجائے موجود انتظام کی حد تک محدود رہے۔

بہت سارے غیر ملکیوں اور جاپانی کی خواہش تھی کہ کھانا وغیرہ کھلانے کی امدادی سرگرمیوں میں حصہ لیں، لیکن تعارف کے بغیر ایسی کسی سرگرمی میں حصہ لینا نہ صرف یہ کہ مشکل بلکہ بسا اوقات ناممکن تھا۔ اس لیے غیر ملکیوں کی اکثریت ہمیں مدد اور تعاون کی درخواست کرتی۔ ہیومینیٹی فرسٹ چونکہ ایک عالمی تنظیم ہے اس لیے ہم نے ہر ایک ملک و قوم کے لوگوں کو خوش آمدید کہا اور ان کی خدمت خلق کے جذبہ کو استعمال میں لانے کی کوشش کی۔

سب سے پہلے ملائیشیا کی ایک تنظیم اپنے بیس پچیس ممبران کے ساتھ ہمارے کیمپ میں آئے اور دو تین بسوں کے ذریعہ بہت سارا امدادی سامان ان کے پاس تھا انہوں نے آکر ہمیں کہا ہمیں ایک ہفتہ ہو گیا، زبان بھی نہیں آتی اور لوگ ان اشیاء کو قبول کرنے میں بہت hesitant ہیں۔ اس لئے آپ لوگ ہماری مدد اور تعاون کریں اور ہمارے والنٹیئرز کو استعمال کریں۔

مراکش، سعودی عرب اور تیونس وغیرہ کی اسلامی تنظیموں کے افراد نے بھی اسی قسم کے جذبات کا اظہار کیا اور عربی کھانے ہیومینیٹی فرسٹ کے کیمپ کے ذریعہ پیش کرنے کی خواہش ظاہر کی ہم نے انہیں بھی اس شرط کے ساتھ خوش آمدید کہا کہ آپ ہیومینیٹی فرسٹ کے بینر تلے اپنا کام کریں اور جتنے دن خدمت کرنا چاہتے ہیں کریں ہم آپ کو خوش آمدید کہیں گے۔

انفرادی طور پر دیگر پاکستانی احباب بھی اسی خواہش کے ساتھ ہمارے کیمپ میں آتے رہے اور خدمت کی توفیق پاتے رہے۔ ایک دن جاپان میں پاکستان ایمبیسی کی طرف سے فون آ گیا اور مکرم امتیاز احمد صاحب جو اس وقت ڈپٹی چیف آف مشن تھے۔ انہوں نے کہا آپ لوگوں نے ہمارا سر فخر سے بلند کر دیا ہے اور جاپان بھر میں اس بات کا غیر معمولی تذکرہ ہو رہا ہے کہ پاکستانی والنٹیئرز میدانِ عمل میں غیر معمولی طور پر خدمت کر رہے ہیں۔ نیز انہوں نے کہا کہ سفیر پاکستان خود بھی کیمپ میں تشریف لانا چاہتے ہیں۔ ہم نے انہیں بھی خوش آمدید کہتے ہوئے بتایا کہ ہمارے پاس چونکہ ہر ملک و قوم کے لوگ آ رہے ہیں اس لیے آپ بھی ضرور تشریف لائیں اور خدمت میں حصہ لیں۔ چنانچہ کچھ دنوں کے بعد سفیر پاکستان، جاپان میں ملٹری اتاشی اور سفارت خانہ کے تمام عملہ جاپان کی وزارت خارجہ کے افسران کے ساتھ ہمارے پاس آیا اور پورا دن وہیں قیام کرتے ہوئے نہ صرف امدادی سرگرمیوں میں حصہ لیا بلکہ باسمتی چاول اور دیگر ضروری سامان بھی تحفہ میں دیا اور متعدد بار ہمارا شکریہ ادا کیا کہ یہ کام جاپان بھر میں پاکستانیوں اور مسلمانوں کے لیے نیک نامی کا باعث بنا ہے۔

23 مارچ 2012ء کو یوم پاکستان کے موقع پر جاپان کی دو کثیر الاشاعت انگریزی اخبارات میں صدر پاکستان، وزیر اعظم اور سفیر پاکستان کے پیغامات کے ساتھ ساتھ مکرم نور محمد جادمانی سفیر پاکستان کی خواہش پر خاکسار کی طرف سے بھی ایک نصف صفحہ کا مضمون مع تصویر شائع ہوا۔

اسی طرح چند دنوں کے اندر ہی یہ بات خوب مشہور ہو گئی کہ ایک غیر ملکیوں کی ایک تنظیم humanity first کے نام سے مسلسل خدمت کی توفیق پا رہی ہے اور ہر طرف سے لوگوں اور مختلف کمپنیوں کی طرف سے اس قدر سامان ہمارے کیمپ میں پہنچنا شروع ہو گیا کہ جسے سنبھالنا مشکل تھا۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سامان کو سنبھالنے کی فوری یہ ترکیب ذہن میں آئی کہ Humanity First Free Bazar شروع کر دیا جائے اور اشیائے ضرورت جو کھانے پینے کے علاوہ ہوں وہ اس میں رکھنی شروع کر دینی چاہیے۔ اس طرح زائد سامان بھی حقدار لوگوں تک بروقت پہنچنا شروع ہو گیا اور کیمپ کے متاثرین کے علاوہ بھی دیگر علاقوں سے بڑی کثرت سے لوگ ہمارے کیمپ میں آنا شروع ہو گئے۔

اسی طرح اشی نو ماکی شہر میں پاکستانی اور انڈین کھانوں کی وجہ سے ہمارے کیمپ کو غیر معمولی شہرت ملی اور دوسرے کیمپوں سے بھی لوگ کھانے کے وقت ہمارے کیمپ میں آنا شروع ہو گئے۔

جاپان کے وزیر خوراک بھی اشی نو ماکی شہر میں آئے اور سیدھے ہمارے کیمپ میں تشریف لا کر کھانا بھی کھایا اور کھانے کے معیار اور خدمت کرنے والے کارکنان کے جذبہ کو بہت سراہا۔ ان کے علاوہ دیگر وزراء، مختلف ممالک کے سفراء اور پچیس کے قریب ممبران پارلیمنٹ نے ہمارا کیمپ وزٹ کیا۔

اقوام متحدہ کی اسسٹنٹ سیکرٹری جنرل بھی ہمارے کیمپ میں تشریف لائیں اور انہوں نے کہا کہ ٹوکیو پہنچتے ہی میری خواہش تھی کہ ہیومینیٹی فرسٹ کا کیمپ وزٹ کرنا ہے۔

دو تین ماہ کے بعد ہم نے محسوس کیا کہ اب حالات کچھ بہتر ہو رہے ہیں نیز مسلسل غیر ملکی کھانوں کی وجہ سے متاثرین کہیں اس سے بھی اکتا نہ جائیں۔ اس لیے کیمپ کو Huamnity First Kitchen میں تبدیل کر دینا چاہئے چنانچہ نجیب اللہ ایاز صاحب نے لوکل انتظامیہ کی مدد سے یکم جون 2011ء کو ہیومینیٹی فرسٹ کچن کا افتتاح کیا۔ کچن کے لئے ہمارا آئیڈیا یہ تھا کہ ان لوگوں کو ضروریات زندگی فراہم کی جائیں اور گروپس کی شکل میں متاثرین اپنی مرضی کے کھانے خود پکائیں۔ اس کے لیے ہم نے مختلف جاپانی کمپنیوں سے رابطے کئے، گوشت والی ایک کمپنی نے مفت گوشت فراہم کرنا شروع کر دیا، مچھلی کے ایک تاجر سے رابطہ کیا گیا تو انہوں نے باقاعدہ مچھلی بھجوانی شروع کر دی اور دیگر ضروریات زندگی بھی اسی طرح اللہ کے خاص فضل سے فراہم ہونا شروع ہو گئیں۔

مقامی لوگوں کے تاثرات

اگست، ستمبر 2011ء میں متاثرین عارضی گھروں میں منتقل ہونا شروع ہو گئے اور جب ہم نے رمضان اور عید الفطر کے بعد کیمپ بند کیا تو ان تمام لوگوں نے ناقابل فراموش محبت کے جذبات اور آبدیدہ آنسوؤں سے ہمیں رخصت کیا اور بار بار اس بات کا اظہار کرتے رہے کہ یہ لوگ ہیومینیٹی فرسٹ کی خدمات کو ساری زندگی بھول نہیں سکیں گے۔

اس کیمپ کے انچارج Mr.Shouji نے ہیومینیٹی فرسٹ کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ ہیومینیٹی فرسٹ ہمیں کھانا ہی فراہم نہیں کر رہی، بلکہ ہمارے غموں کی مرہم ثابت ہوئی ہے۔ اگر ہیومینیٹی فرسٹ کے والنٹیئرز کے مسکراتے ہوئے چہرے اور بے لوث خدمت ہمارا ساتھ نہ دیتی تو اس تکلیف کو بھلانے میں ہمیں بہت وقت درکار ہوتا۔

ہیومینیٹی فرسٹ کے تحت پاکستانی والنٹیئرز کا کام کرتے دیکھ کر ان کا کہنا تھا کہ ہیومینیٹی فرسٹ کی بدولت پاکستان سے متعلق ہمارے نظریات بالکل بدل چکے ہیں۔ پاکستانی سفیر کو بھی مخاطب ہو کر انہوں نے کہا کہ ہیومینیٹی فرسٹ کے پاکستانی والنٹیئرز کو دیکھ کر میں رشک کرتا ہوں اور میری خواہش ہے کہ کاش ساری دنیا ایسی خوش اخلاق اور انسانیت دوست بن جائے۔

Mr Shouji کے ساتھ تقریباً تین ماہ سے زائد کام کا موقع ملا۔ کمیونسٹ پارٹی جاپان کے لوکل لیڈر اور دس سال سے سٹی پارلیمنٹ کے ممبر ہیں۔ گزشتہ دنوں بھی انہوں نے صدر صاحب خدام الاحمدیہ جاپان کو فون کیا اور کہا کہ آپ لوگوں کو دیکھ کر میرا دل چاہتا ہے کہ میں بھی احمدی ہو جاؤں۔ نیز انہوں نے کہا کہ:۔

"ہیومینیٹی فرسٹ کے والنٹیئرز نے ہمارے

لئے صرف جسمانی خوارک کا ہی انتظام نہیں کیا بلکہ سب سے پہلے میدان عمل میں پہنچ کر خدمت خلق کے میدان میں جاپانی قوم پر بھی سبقت لے گئے ہیں۔ ہیومینیٹی فرسٹ کی خدمات اور والنٹیئرز کا بےلوث انداز ایسا تھا کہ یہ ہمارے لیے ڈاکٹرز بھی ثابت ہوئے اور ماہرین نفسیات بھی کہ اس سے ہمیں اپنا غم بھلانے میں مدد ملی ہے۔ Ishinomaki شہر کے لوگ ہیومینیٹی فرسٹ کی خدمات اور جذبہ کو کبھی فراموش نہیں کرسکیں گے۔‘‘

Ishinomaki شہر کے میئر نے خاکسار سے خصوصی طور پر اظہار کیا کہ واپس ناگویا جانے سے پہلے ان سے مل کر اور ان کی طرف سے چائے کی دعوت قبول کر کے جائیں، چنانچہ انہوں نے خاکسار اور نجیب اللہ ایاز صاحب۔ صدر مجلس خدام الاحمدیہ جاپان سے بار بار اس بات کا اظہار کیا کہ ہیومینیٹی فرسٹ کی ناقابل فراموش خدمات ہمیشہ ہماری یادوں کا حصہ رہیں گی۔

ڈپٹی میئر نے ہمارے کیمپ میں الوداعی تقریب میں شرکت کر کے تقریر میں اس بات کا اظہار کیا کہ ہیومینیٹی فرسٹ کے جذبہ خدمت اور بےلوث مدد پر اشی نو ماکی شہر کے لوگ خاص Mr Kubo جاپانی آرمی کے کمانڈنگ آفیسر جو اس کیمپ میں فوج کی طرف سے انچارج تھے۔

’’ہیومینیٹی فرسٹ کی خدمات اور جذبہ کو دیکھ کر ہمیں یہ محسوس ہوتا ہے کہ ہمارے دل بہت چھوٹے ہیں۔ اور صرف انسانیت کے ناطے ہم دیگر لوگوں کے لیے بہت کچھ کر سکتے ہیں لیکن اگر جذبہ اور مقاصد وہی ہوں جو ہیومینیٹی فرسٹ کے ہیں‘‘

Mr Shinsaku Iida ایک میڈیکل آلات بنانے والی کمپنی کے مالک ہیں:

’’ہیومینیٹی فرسٹ کا نام ہی اس کا سلوگن ہے کہ انسانیت سب سے مقدم ہے۔ ہیومینیٹی فرسٹ کا آگے بڑھ کر خدمت کے میدان میں نکلنا بہت سارے جاپانیوں کیلئے مثال اور حوصلہ کا باعث بنا ہے۔‘‘

اس دوران روزانہ ایک ہزار کے قریب لوگوں کو گرم اور تازہ کھانا فراہم کیا جاتا رہا، صبح ناشتہ کے وقت چائے، انڈہ اور بسکٹ وغیرہ پیش کئے جاتے رہے، جاپانی بچوں کے لئے kid`s corner بنا کر انہیں انگلش پڑھائی جاتی رہی نیز ہر ماہ کے اختتام پر ایک فری مارکیٹ کے ذریعہ ضروریات زندگی کی چیزیں متاثرین تک پہنچائی جاتی رہیں۔

سعودی عرب، ہندوستان، امریکہ، سری لنکا، انڈونیشیا، ملائیشیا، برازیل، پیرو، مراکش، سمیت پندرہ ممالک کے والنٹیئرز نے ہیومینیٹی فرسٹ کے کیمپ کے ذریعہ خدمت کا موقع حاصل کیا۔ ستر سے زائد جاپانی نوجوانوں نے مختلف اوقات میں کام کی توفیق پائی۔

اللہ تعالیٰ کے خاص فضل سے ہیومینیٹی فرسٹ کی ان خدمات کو جاپان میں حکومتی سطح پر بھی بھرپور خراج تحسین پیش کیا گیا اور جاپان کے وزیر خارجہ کی طرف سے اظہار تشکر کیلئے عشائیہ کا اہتمام کیا گیا اور حکومت جاپان کی طرف سے اپنے نیک جذبات پہنچائے۔

بنانا ری پبلک کی اصطلاح کا تعارف

یہ اصطلاح ایسے ملک کے لئے بولی جاتی ہے جہاں سیاسی استحکام ناپید ہو اور معیشت کا انحصار محدود حد تک زراعت پر ہو

بنانا ری پبلک عام لفظوں میں ہجو یا طعنے کے طور پر کسی چھوٹے سے ملک بالخصوص کسی لاطینی امریکی، کیریبین یا افریقی ملک کو کہا جاتا ہے جہاں سیاسی استحکام ناپید ہو اور ملک کی معیشت کا انحصار محدود حد تک زراعت (جیسے کیلے) پر ہو اور جس پر کوئی چھوٹا سا دولت مند اور کرپٹ گروہ برسر اقتدار ہو اور خود ساختہ طور پر منتخب ہو۔ عام طور پر بنانا ری پبلک وسطی امریکہ کے ملکوں کو کہا جاتا ہے جن میں ایلسلواڈور، بیلائز، نکاراگوا، ہونڈوراس، گوئٹے مالا اور پانامہ شامل ہیں۔ جہاں کیلے وافر مقدار میں پیدا ہوتے ہیں۔ بطور تمسخر بنانا ری پبلک کے ٹریڈ مارک کے طور پر کیلے کے دو درختوں کو ظاہر کیا جاتا ہے۔

بنانا ری پبلک کی بعض دوسری علامات میں معاشی عدم مساوات، ناقص انفراسٹرکچر، ناقص سکول، پسماندہ معیشت، سرمایہ کا کم استعمال، غیر ملکی سرمایہ اور کرنسی کی چھپائی پر انحصار، بجٹ خسارہ اور کرنسی کی گرتی ہوئی قدر شامل ہیں۔

’’بنانا ری پبلک‘‘ کی اصطلاح کے تخلیق کار امریکی مزاح نگار اور مختصر کہانی نگار او ہنری تھے اور ان کا اشارہ لاطینی امریکہ کے ملک ہونڈوراس کی طرف تھا۔ او ہنری کی جانب سے تخلیق کے بعد اس اصطلاح کو وسیع پیمانے پر بطور تمسخر اور مزاح کے دنیا بھر میں استعمال کیا گیا اور لاطینی امریکہ کے ملکوں کے بعد ان تمام ملکوں کو بھی ’’بنانا ری پبلک‘‘ کا طعنہ دیا جانے لگا جہاں سیاسی استحکام اور سول سوسائٹی مفقود ہو اور مختلف گروہ فوج یا جتھے وقتاً فوقتاً اقتدار پر قبضہ کرتے رہتے ہوں، جعلی انتخاب کرائے جاتے ہوں اور بدامنی کا دور دورہ ہو۔ اس کے علاوہ اس طرح کی ریاستوں میں انقلاب اور بغاوتیں بھی بہت عام ہوتی ہیں۔ یہی وہ بنانا ری پبلک ہیں جن پر عام طور پر فوجی جنتا قابض ہوتی ہے اور اپنے اختیارات اور طاقت کو وسعت دینے میں مصروف رہتی ہے اور یہی وہ بنانا ری پبلک ہیں جن کو مہذب دنیا میں تمسخر اور تضحیک کا نشانہ بنایا جاتا ہے۔

پس منظر

اس اصطلاح کو اصل میں ایک قسم کی ڈکٹیٹر شپ کی طرف سے براہ راست اشارے کے لئے تخلیق کیا گیا۔ ایک ایسی ڈکٹیٹر شپ جو ملک میں زراعت یا پھلوں کے باغات (جیسے کیلے کے باغات) پر انحصار کرتی ہے اور زراعت کے بڑے پیمانے پر استحصال کے ذریعے اپنے آپ کو طول دیتی ہے یا رشوت اور کمیشن کے ذریعے حمایت حاصل کرتی ہے۔ اس قسم کی ڈکٹیٹر شپ میں جہاں آمر اپنے اقتدار کو دوام بخشنے کے لئے دوسروں کو استعمال کر رہا ہوتا ہے وہیں دوسرے لوگ اپنے مفادات کے لئے اس ڈکٹیٹر کو استعمال کر رہے ہوتے ہیں اور اس ’’باہمی استحصال‘‘ کا نتیجہ ریاست کی تباہی کی صورت میں برآمد ہوتا ہے۔

جدید استعمال میں یہ اصطلاح ان ملکوں کے لئے استعمال کی جاتی ہے جو عدم استحکام سے دوچار اور پسماندہ آمرانہ حکمتوں کے شکنجے میں پھنسے ہوتے ہیں بالخصوص ایسے ممالک جہاں الیکشن اکثر فراڈ ہوتے ہیں اور کرپشن اپنی انتہا پر ہوتی ہے۔ اس اصطلاح کو مزید وسعت دیتے ہوئے ان ملکوں کو بھی اس میں شامل کیا جاتا ہے جہاں ایک طاقتور لیڈر اپنا حکم چلاتا ہے اور اپنی مرضی سے تعیناتیاں کرتے ہوئے اپنے دوستوں، رشتے داروں اور حامیوں کو نوازتا ہے اور اس سلسلے میں کسی قانون کی پرواہ نہیں کرتا۔ اس کے علاوہ ایسے ملک کو بھی بنانا ری پبلک قرار دیا جاتا ہے جہاں معیشت اور سیاست کو زیادہ تر غیر ملکی طاقتوں یا اداروں کے ذریعے کنٹرول کیا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں وسطی امریکہ کے بعض ملک جیسے بیلائز ایک معاہدے یا پہلے سے طے شدہ قیمتوں پر کسی مخصوص گاہک یا گاہکوں کو ہی کیلے برآمد کرتے ہیں جو ان معنوں میں بنانا ری پبلک نہیں جس کا اوپر ذکر کیا گیا ہے۔

ناکام ریاستیں اور بنانا ری پبلک

ناکام ریاست بنانا ری پبلک سے بڑھ کر ہے۔ اصل میں بنانا ری پبلک کے لئے غیر طنزیہ اور سنجیدہ اصطلاح ’’ناکام ریاست‘‘ استعمال کی جاتی ہے۔ ناکام ریاست ایک ایسے ملک کو کہا جاتا ہے جہاں مرکزی حکومت اس قدر کمزور اور غیر مؤثر ہوتی ہے کہ اس کا عملی طور پر اپنے ملک کے زیادہ تر حصے پر کوئی کنٹرول نہیں ہوتا۔ میکس ویبر کے الفاظ میں ایک ریاست اس صورت میں کامیاب کہلائے گی اگر اسے اپنی سرحدوں کے اندر طبعی طاقت پر مکمل اجارہ داری حاصل ہو۔ جب یہ اجارہ داری جنگی سرداروں، نجی افواج، ملیشیا اور دہشت گردی کی وجہ سے کمزور ہوگی اور ریاست کا وجود خطرے میں پڑ جائے گا تو یہ ریاست ناکام ریاست میں بدل جائے گی۔ تاہم یہ بات فی الحال متنازعہ ہے کہ کسی ریاست کو ناکام قرار دیا جائے کیونکہ ایسا کرنے کی صورت میں اہم جیوپولیٹیکل نتائج برآمد ہوتے ہیں۔ بنانا ری پبلک اور ناکام ریاست میں بنیادی فرق یہ ہے کہ بنانا ری پبلک عام طور پر چھوٹے اور کم آبادی والے ملک ہوتے ہیں جبکہ ناکام ریاست میں عظیم الشان حجم اور آبادی رکھنے والے ممالک بھی شامل ہو سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ ایسے ملک کو بھی ناکام ریاست سمجھا جاتا ہے جہاں ریاست غیر مؤثر ہو جائے۔ اس کی فوج اور پولیس کا ملک کے بیشتر علاقے پر کنٹرول برائے نام ہو کر رہ جائے اور ’’ہر خبر، بری خبر‘‘ والی مثال بن جائے۔ بیوروکریسی کرپٹ اور نااہل اور عدلیہ غیر مؤثر ہو۔ معیشت کی صورتحال انتہائی غیر یقینی ہو۔ فوج سیاست میں دخل انداز ہو۔ ثقافتی طور پر ملک میں روایتی لیڈر ہوں جن کے پاس بعض شعبوں میں ریاست سے بھی زیادہ اختیار ہوں۔

کرائسز سٹیٹس ریسرچ سنٹر کے مطابق ناکام ریاست سے مراد ریاست کے خاتمے سے دوچار ہونے کا خطرہ ہے یعنی ایک ایسی ریاست جو اپنی بنیادی سلامتی کی ضروریات اور ترقیاتی معاملات کو پورا نہ کر سکے اور جس کو اپنے علاقے اور سرحدوں پر مؤثر کنٹرول نہ ہو۔ ایک ایسی ریاست جو خود اپنی بقا کے لئے حالات پیدا نہ کر سکے تاہم پالیسی سازوں میں یہ اصطلاح خاصی متنازعہ ہے۔ مثال کے طور پر اس میں ایسی ریاست کو بھی ناکام ریاست قرار دینے کا رجحان پایا جاتا ہے۔ جس کی کارکردگی بہت خراب ہو اور کرائسس سٹیٹس ریسرچ سنٹر اس رجحان کو مسترد کرتا ہے۔ اس کے مقابلے میں ایک ناکام ریاست کے متضاد ایسی ریاست ہے جو کامیابی کی طرف گامزن ہو اور یہی وجہ ہے کہ سوال اٹھایا جاتا ہے کہ ایک ناکام ریاست اور کامیاب ریاست میں کون سے ایسے پیمانے مقرر کئے جائیں جن سے ان کو ایک دوسرے سے ممتاز کیا جا سکے۔ ماہرین کے مطابق ایک ناکام ریاست میں بھی کچھ ایسی چیزیں ہو سکتی ہیں جن کی بنیاد پر کوئی ریاست برقرار رہ سکتی ہے۔

(سنڈے ایکسپریس 9 نومبر 2008ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم ارشاد احمد دانش صاحب مربی سلسلہ مری روڈ راولپنڈی تحریر کرتے ہیں۔

عزیزہ فریحہ احمد بنت مکرم فاتح احمد صاحب حلقہ شمس آباد راولپنڈی واقفہ نو کی مورخہ 12/اگست 2012ء کو سیٹلائٹ ٹاؤن میں تقریب آمین منعقد ہوئی۔ بچی سے قرآن کریم بچی کے دادا مکرم قریشی طاہر احمد ناصر صاحب زعیم انصاراللہ شمس آباد نے سنا اور آخر پر دعا کروائی۔ بچی کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت بچی کی والدہ کے حصہ میں آئی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ بچی کو قرآن کریم کا ترجمہ بھی پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم عبدالرؤف ملتانی صاحب معلم سلسلہ موہلنکے چٹھہ تحصیل وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے راغب احمد نے مورخہ 16 جولائی 2012ء کو قرآن پاک کا پہلا دور مکمل کیا اور مورخہ 25 جولائی کو تقریب آمین منعقد کی گئی۔ مکرم رضوان احمد طیب صاحب انسپکٹر تربیت وقف جدید نے بچے سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو قرآن کریم کا فہم اور اس کی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

جماعت موہلنکے چٹھہ ضلع گوجرانوالہ کے دو اطفال اور دو ناصرات عزیزم عبدالرؤف ابن مکرم شیخ عبدالقدیر صاحب عزیزم مظفر احمد طیب ابن مکرم منور احمد صاحب، عزیزہ ودہ منور بنت مکرم منور احمد صاحب اور عزیزہ فجر احمد بنت مکرم منور احمد صاحب نے رمضان کے مہینہ میں پہلی بار قرآن کریم کا دور مکمل کیا۔ مورخہ 19/اگست 2012ء کو تقریب آمین منعقد کی گئی۔ خاکسار نے بچوں سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ ان بچوں اور اہل خانہ کو قرآن کریم کی تلاوت اور اس کی تعلیم پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم تنویر احمد ہاشمی صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور پراسٹیٹ گلینڈز کی وجہ سے بیمار ہیں نیز ان کا نواسہ بھی بیمار ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم پروفیسر ڈاکٹر طاہر مسعود صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی والدہ محترمہ بیمار ہیں چلنا پھرنا بھی مشکل ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم نصر اللہ بلوچ صاحب دارالعلوم غربی صادق ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری ہمشیرہ محترمہ سلیمہ اختر صاحبہ اہلیہ مکرم بشیر احمد اختر صاحب مرحوم سابق ریلوے گارڈ مورخہ 27/اگست 2012ء کو بعمر 73 سال وفات پا گئیں آپ اسلام آباد میں اپنے بڑے بیٹے مکرم محمود اختر صاحب کے پاس مقیم تھیں۔ کچھ عرصہ قبل ان کا بائی پاس بھی ہوا تھا۔ مرحومہ محترم مولانا عبدالرحمٰن صاحب مبشر ڈیرہ غازیخان کی بیٹی اور حضرت صوبیدار میجر ڈاکٹر ظفر حسن صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نواسی تھیں۔ آپ صوم و صلوٰۃ کی پابند، خود دار طبیعت کی مالک تھیں۔ ان کے خاوند 27 سال قبل 52 سال کی عمر میں ہارٹ اٹیک کی وجہ سے وفات پا گئے تھے۔ اس صدمہ کے موقع پر بھی صبر کا بہترین نمونہ دکھایا۔ اس وقت ان کے چھوٹے بیٹے کی عمر صرف 7 سال تھی۔ اپنے بچوں کی تعلیم و تربیت پر خصوصی توجہ دی اور ان کو ماں اور باپ دونوں کا پیار دیا۔ ملنسار اور خدا ترس خاتون تھیں۔ دوسرے روز ان کے جسد خاکی کو ڈیرہ غازیخان لایا گیا جہاں مقامی قبرستان میں بعد نماز ظہر محترم منور احمد قمر صاحب مربی سلسلہ ڈیرہ غازیخان نے نماز جنازہ پڑھائی اور تدفین کے بعد مربی صاحب نے ہی دعا کرائی۔ مرحوم نے پسماندگان میں 6 بیٹے اور ایک بیٹی سوگوار چھوڑی ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری ہمشیرہ کے درجات بلند کرے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام دے نیز پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ

آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

”اگر میرے پاس احد کے برابر سونا آ جائے تو مجھے خوشی اس میں ہوگی کہ اس پر تیسرا دن چڑھنے سے پیشتر اللہ کی راہ میں اسے خرچ کر دوں اور ضرورت سے زائد ایک دینار بھی بچا کے نہ رکھوں اور سارا مال خدا کی راہ میں دل کھول کر یوں خرچ کر دوں اور لوٹا دوں۔ آپ ﷺ نے دائیں بائیں اور آگے پیچھے ہاتھوں کے اشارے کر کے بتایا۔ پھر فرمایا کہ جو لوگ زیادہ مال دار ہیں قیامت کے دن وہ گھاٹے میں ہوں گے۔ سوائے ان کے جو اس طرح دائیں بائیں آگے اور پیچھے خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔“

احباب و خواتین سے مودبانہ درخواست ہے کہ وہ اپنے عطایاجات مد امداد نادار مریضاں/ڈویلپمنٹ DV میں بھجوا کر ثواب دارین حاصل کریں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ کو اس خدمت کو بااحسن قبول فرمائے۔ آمین

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ولادت

مکرم شریف احمد دہڑھوی صاحب انسپکٹر وقف جدید مال تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بیٹے مکرم ناصر احمد صاحب دہڑھوی فرانس کی بیٹی مکرمہ نصرت جہاں صاحبہ اہلیہ مکرمہ انوار احمد خاں صاحب بیلجیئم کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 25 جون 2012ء کو پہلا بیٹا عطا کیا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے شیراز احمد خاں نام عطا فرمایا ہے۔ جو وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔ نومولود ننھیال کی طرف سے محترم میاں پیر محمد صاحب پیرکوٹی رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے، مکرم تنویر احمد خان صاحب بیلجیئم کا پوتا اور مکرم ماسٹر فضل کریم قمر صاحب فیکٹری ایریا احمد ربوہ کی نسل سے ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک خادم دین اور لمبی عمر والا بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم محمد صدیق صاحب صدر جماعت 93/T.D.A ضلع لیہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم عبدالکریم صاحب چک نمبر 93 ٹی ڈی اے لیہ 15/اگست 2012ء کو وفات پا گئے۔ مرحوم متقی اور صالح تھے۔ 16/اگست کو مرحوم کی نماز جنازہ مکرم منیر احمد شمس صاحب مربی ضلع لیہ نے پڑھائی اور بعد از تدفین مکرم ماسٹر شمشاد احمد صاحب امیر حلقہ 106/M.L لیہ نے دعا کروائی۔ مرحوم حضرت محمد اسماعیل صاحب یکے از 313 رفقاء حضرت مسیح موعود کے بیٹے تھے۔

احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ مرحوم کی خدا تعالیٰ مغفرت فرمائے اور آپ کی نسلوں کو خلافت سے وابستہ رکھے اور دینی ثمرات سے نوازے۔ آمین

داخلہ کلاس نہم

(گورنمنٹ نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ)

گورنمنٹ نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ میں جماعت نہم میں داخلہ کی خواہشمند طالبات فوری طور پر سکول سے رابطہ کریں۔

(سینئر ہیڈ مسٹریس گورنمنٹ نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ)

پروگرام ایم ٹی اے انٹرنیشنل

(پاکستانی وقت کے مطابق)

6 ستمبر 2012ء

12:20 am	ریئل ٹاک
1:25 am	فقہی مسائل
2:00 am	کڈز ٹائم
2:35 am	دعائے مستجاب
3:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ یکم دسمبر 2006ء
4:00 am	انتخاب سخن
5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
6:20 am	جلسہ سالانہ یوکے 2010ء
7:25 am	فقہی مسائل
7:50 am	مشاعرہ
8:45 am	فیتھ میٹرز
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:30 am	یسرنا القرآن
11:55 am	جلسہ سالانہ جرمنی 2011ء
1:00 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
2:00 pm	ترجمۃ القرآن
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	پشتو سروس
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
5:15 pm	درس حدیث
5:25 pm	یسرنا القرآن
5:45 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
7:00 pm	بنگلہ سروس
8:05 pm	آئینہ
9:15 pm	انتخاب سخن
10:15 pm	ترجمۃ القرآن
11:20 pm	یسرنا القرآن
11:40 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں

خبریں

پٹرولیم مصنوعات میں پھر اضافہ حکومت نے پٹرولیم مصنوعات اور سی این جی کی قیمتوں میں ایک بار پھر اضافہ کرتے ہوئے عوام پر پٹرول بم گرا دیا۔ پٹرول 7 روپے 77 پیسے، ڈیزل 5 روپے 94 پیسے اور مٹی کا تیل 5 روپے 86 پیسے فی لٹر مہنگا ہو گیا۔ جبکہ سی این جی کی قیمت میں بھی 7 روپے 11 پیسے فی کلوگرام اضافہ کر دیا گیا ہے جس کی وجہ سے عوام کی مشکلات میں مزید اضافہ ہو گیا ہے۔

پشاور کے متنی بازار میں کار بم دھماکہ پشاور کے متنی بازار میں کار بم دھماکہ ہوا جس کے نتیجے میں 12/افراد جاں بحق اور 14 زخمی ہو گئے۔ جبکہ قریبی عمارتوں اور دکانوں کو بھی نقصان پہنچا۔ جس کے بعد شہر میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ دھماکہ خیز مواد ایک گاڑی میں رکھا گیا اور 40 کلوگرام بارودی مواد استعمال کیا گیا۔

اگست کا مہینہ بلیو مون کے ساتھ ختم ہو گیا

اگست کا مہینہ بلیو مون کے ساتھ ختم ہو گیا۔ ایک ماہ میں اگر دو بار پورا چاند ہو تو وہ بلیو مون کہلاتا ہے اور اگست کے مہینہ میں ایسا دو مرتبہ ہوا۔ اگست میں پورا چاند پہلی بار 2/اگست اور دوسری بار 31/اگست کو نظر آیا اور اس سے قبل 2010ء میں مارچ کے مہینے میں بلیو مون ہوا تھا۔ ایسا دلفریب نظارہ ہر سال دیکھنے کو نہیں ملتا۔ اب اگلی بار ایسا نظارہ جولائی 2015ء تک ممکن نہیں شاید 2018ء تک نظارہ کرنا پڑے۔

دوسرے ایک روزہ میچ میں آسٹریلیا کو 7 وکٹوں سے شکست پاک آسٹریلیا جاری سیریز میں ابوظہبی میں ہونے والے دوسرے ون ڈے میں پاکستان نے آسٹریلیا کو 7 وکٹوں سے شکست دے کر سیریز 1-1 سے برابر کر دی۔

برطانیہ میں غیر قانونی پاکستانیوں کی پکڑ دھکڑ برطانوی حکومت نے گزشتہ کئی ماہ سے برطانیہ میں مبینہ طور پر غیر قانونی طور پر مقیم پاکستانیوں کی پکڑ دھکڑ کا سلسلہ شروع کر رکھا ہے اور ایسے افراد کو بھی پکڑ کر خاموشی کے ساتھ ڈی پورٹ کیا جا رہا ہے جن کے اسائلم یا ہیومن رائٹس کے کیسوں پر ابھی تک کوئی فیصلہ نہیں ہوا۔ ان افراد کو پولیس سٹیشنوں میں ہفتے میں ایک بار یا پھر روز روز کی بنیادوں پر بلایا جاتا ہے اور ان میں سے بعض کو ویک اینڈ شروع ہونے پر پکڑ کر دوسروں کے ہمراہ چارٹرڈ طیاروں کے ذریعے پاکستان بھیج دیا جاتا ہے۔

(روزنامہ جنگ یکم اگست 2012ء)

فلو وائرس اب تک ڈاکٹروں کا کہنا تھا کہ اگر آپ فلو اور نزلے کے وائرس کا شکار ہیں تو چھینکنے کی صورت میں رومال نکالنے سے پہلے ہی آپ اس وائرس کے پھیلنے کا سبب بن جائیں گے۔ لیکن لندن میں ہونے والی جدید تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ فلو کا وائرس اپنی علامات ظاہر ہونے سے پہلے ہی پھیلنا شروع کر دیتا ہے۔ اس سے ایک قدم تحقیق کی تائید ہوتی ہے کہ فلو وائرس سانس کے ذریعہ فضا میں پھیلتا ہے۔ اس تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ فلو کو پھیلنے سے روکنا انتہائی مشکل ہے، اس کا مطلب یہ بھی ہے کہ جو ڈاکٹر اور نرسیں بظاہر بیمار نظر نہیں آتے اور فلو جاب نہیں لیتے وہ سب سے زیادہ فلو کے پھیلنے کا سبب بنتے ہیں۔

درخواست دعا

مکرم رانا سلطان احمد خان صاحب زعیم مجلس انصار اللہ باب الابواب ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم رانا مبشر احمد صاحب سیکرٹری امور عامہ دار العلوم وسطی ربوہ کے دل کے دو والو بند ہونے کی وجہ سے Stant2 ڈالے گئے ہیں۔ طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ سے گھر آ گئے ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ مولا کریم ان کو ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے اور صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے آمین

ربوہ میں طلوع و غروب 3 ستمبر

طلوع فجر	4:18
طلوع آفتاب	5:42
زوال آفتاب	12:08
غروب آفتاب	6:33

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی ڈبی -/120 روپے بڑی -/400 روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 -6211434

نوزائیدہ اور شیر خوار بچوں اور ماؤں کے امراض
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)
عمر مارکیٹ نزد اقصیٰ چوک ربوہ فون:0344-7801578

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
NASEEM JEWELLERS
23K/22K JEWELLERY SUPPLIERS
پروپرائٹر: میاں وسیم احمد
اقصیٰ روڈ ربوہ فون دکان 6212837
Mob:03007700369

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔
وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
گنیا (معیاری پیمائش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب درہ سٹاپ ربوہ
فون فیکٹری:6215713 گھر:6215219
پروپرائٹر: رانا محمود احمد موبائل:0332-7063013

عنقریب سیل میلہ
تمام ورائٹی پر لوٹ سیل مورخہ یکم ستمبر سے محدود مدت کیلئے
کامران شوز 047-6215344

W.B
Waqar Brothers Engineering Works
پروپرائٹر: وقار احمد مغل
Surgical & Arthopedic instruments
Shop No.6 Shaheen Market Madni Road Mustfa Abad Dhurm pura Lahore 0300-9428050,0312-9428050

خدمت اور شفاء کے 100 سال 1911ء سے 2011ء
ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے
ہر ماہ کی 3-4-5 تاریخ کو فیصل آباد عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/9 مکان نمبر P-234 فیصل آباد فون:041-2622223 موبائل:0300-6451011
ہر ماہ کی 6-7 تاریخ کو ربوہ (چناب نگر) دکان اقصیٰ چوک مکان نمبر P-7/C رحمان کالونی ربوہ ضلع جھنگ فون:047-6212755,6212855 موبائل:0300-6451011
ہر ماہ کی 10-11-12 تاریخ کو راولپنڈی NW-741 دکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد ظہور الٰہی اسٹیڈیم سید پور روڈ راولپنڈی فون:051-4410945 موبائل:0300-6408280
ہر ماہ کی 15-16-17 تاریخ کو سرگودھا 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ آف ایجوکیشن فیصل آباد روڈ سرگودھا فون:048-3214338 موبائل:0300-6451011
ہر ماہ کی 18-19-20 تاریخ کو لاہور شاپ نمبر 4 بلاک A/47 قیصر پارک بالمقابل گرڈ اسٹیشن گلشن راوی روڈ لاہور فون:042-7411903 موبائل:0302-6644388
ہر ماہ کی 23-24 تاریخ کو ہارون آباد ضیا شہید روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر فون:063-2250612 موبائل:0300-9644528
ہر ماہ کی 25-26-27 تاریخ کو ملتان حضوری باغ روڈ نزد پرانی کوتوالی گھنٹہ گھر ملتان فون 061-4542502 موبائل:0300-9644528
عورتوں، مردوں اور بچوں کے مشہور معالج
خداوند کریم کی رحمت سے 100 سال کے عرصے سے لاکھوں مایوس مریضوں کو صحت یاب کر کے دعائیں حاصل کر رہا ہے
حکیم عبدالحمید اعوان (مرحوم)
چشمہ فیض
مطب حمید کا مشہور دواخانہ
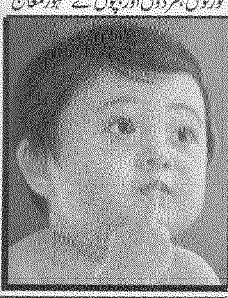
ہیڈ آفس: مطب حمید پنڈی بائی پاس نزد شیل پٹرول پمپ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ
Tel:055-3891024, 3892571. Fax:+92-55-3894271 E-mail:matabhameed@live.com
سب آفس: مطب حمید گرین بلڈنگ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
Tel: 055-4219065, 055-4218534 E-mail: matabhameed@hotmail.com

FR-10

BETA ®
PIPES
042-5880151-5757238

Tayyab Ahmad
Express Center Incharge
0321-4738874
First Flight Express (Regd.)
INTERNATIONAL COURIERS & CARGO SERVICES
DHL VIA DUBAI
Lahore:
Al-Riaz Nursery D-Block Faisal Town
Main Peco Road Lahore.Pakistan
PH:0092 42 35167717, 37038097
Fax:0092 42 35167717
35175887